(اکنامکس نوٹس سیکنڈ ائیر)

س۔۱: خالص قومی پیداوار کی تریف کریں؟

جواب: اگر خام قومی پیداوار میں سے فرسودگی کے الاؤنس کے اخراجات نکال دیں تو باقی خالص قومی پیداوار رہ جاتی ہے

خالص قومی پیداوار = خام قومی پیداوارا - فرسودگی کے الاؤنس

NNP=GNP-DA

س۔۲: قابل تصریف شخصی آمدنی سے کیا مراد ہے؟

جواب: قابل تصریف شخصی آمدنی سے مراد وہ آمدنی جو واقعی طور پر لوگوں کے پاس صرف ہونے کے لیے بچ جائے۔

اگر شخصی آمدنی میں سے براہ راست ٹیکس، سماجی بہبود، فنڈ اور دیگر ادائیگیاں کر دیں تو باقی قابل تصریف شخصی آمدنی جسکو ہر شخص اپنی مرضی سے جہاں چاہے خرچ کر سکتا ہے۔

قابل تصریف شخصی آمدنی = آمدنی - براہ راست ٹیکس

YD=Y-T

س۔۳: ذاتی آمدنی اور قومی آمدنی میں کیا فرق ہے؟

جواب: ذاتی آمدنی یا شخصی آمدنی:۔

ذاتی یا شخصی آمدنی سے مراد وہ آمدنی ہے جو مختلف افراد سال بھر میں کے دوران علیحدہ علیحدہ کماتے ہیں۔ مثلاً: ایک ڈاکٹر سال بھر کے دوران لاکھ روپے کماتا ہے ایک انجینئر دس لاکھ کماتا ہے ڈاکٹر اور انجینئر کی یہ ذاتی آمدنی میں شمار ہوں گی۔

قومی آمدنی:۔

کسی ملک میں ایک سال کے عرصہ میں جتنی اشیاء وخدمات پیدا کی جاتی اس ملک کی قومی آمدنی کہلاتی ہے۔ اس میں مختلف شعبوں کی آمدنیاں جیسے زراعت، صنعت، کان کنی، اس طرح خدمات والے ادارے اور افراد کی آمدنی بھی شامل ہوتی ہیں یا سال بھر کے دوران مختلف عاملین پیدائش جو آمدنیاں معاوضوں کی صورت میں کماتے ہیں قومی آمدنی کہلاتی ہے۔

قومی آمدنی = لگان + اجرت + سود + منافع جات

www.ilmkidunya.com

س۔۴: بارٹر سسٹم یا براہ راست تبادلہ نظام کی تریف کریں؟

جواب: بارٹر سسٹم یا براہ راست تبادلہ نظام:۔

اشیاء کے بدلے اشیاء کے براہ راست سسٹم تبادلہ کو بارٹر سسٹم کہتے ہیں۔ مثلاً: زر کی دریافت سے پہلے ایک شخص اپنی پیدا کردہ شے کسی دوسرے شخص کو دیکر اس سے اپنی ضروریات کی چیز حاصل کرتا ہے مثلاً گندم کے بدلے کپڑا وغیرہ۔

س۔۵: زر کی تعریف کریں؟

جواب: زر کی تریف:۔

ہر وہ چیز جسے آلہ مبادلہ کی حثیت سے قبولیت عامہ حاصل ہو اور وہ پیائش قدر اور ذخیرہ قدر کا کام بھی انجام دے۔ پروفیسر کراؤتھ کی تعریف:۔

زر سے مراد وہ چیز ہے جسے آلہ مبادلہ کی حثیت سے قبولیت عامہ حاصل ہو اور ساتھ وہ پیائش قدر اور ذخیرہ قدر کا م انجام دے۔

س۔۶: معیاری زر اور وضعی زر میں کیا فرق ہے؟

جواب: معیاری زر:۔

معیاری زر سے مراد وہ زر ہے جسکی ظاہری اور حقیقی قدر و قیمت آپس میں برابر ہو یعنی جس میں جتنی مالیت کی دھات استعمال کی جاتی ہے اتنی مالیت کا سکہ ہوتا ہے۔ مثلاً اگر ہندوستان میں چاندی کا روپیہ جو بطور زر استعمال کیا جاتا ہے وہ معیاری زر کی مثال تھا۔

وضعی یا علامتی زر:۔

وضعی یا علامتی زر سے مراد وہ زر ہے جسکی ظاہری قدر و قیمت اس کی حقیقی مالیت سے زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً ہمارا ایک روپے کا سکہ علامتی زر ہے کیونکہ بطور زر ایک روپے کا کام دیتا ہے لیکن اس میں جو دھات استعمال ہوئی ہے اسکی مالیت بمشکل پچیس ہے۔

س۔۷: قانونی زر اور کاغذی زر میں کیا فرق ہے؟

جواب: قانونی زر کی تعریف:۔

قانونی زر سے مراد حکومت یا بینک کے جاری کردہ نوٹ اور سکے ہیں جنھیں ملک کے تمام شہری

www.ilmkidunya.com

قانونی طور پر قبول کرنے کے پابند ہیں ان کو لینے سے انکار جرم تصور ہوتا ہے اسے حکمی زر بھی کہتے ہیں۔

کاغذی زر:۔

کاغذی زر سے مراد کاغذ کے وہ نوٹ ہیں جو کسی ملک کی حکومت یا اس کا مرکزی بینک جاری کرتا ہے اور ملک میں بطور زر گردش کرتا ہے جیسے کہ پاکستان میں پانچ روپے سے لے کر پانچ ہزار روپے کے نوٹ۔

س۔۸: محدود قومی زر اور لامحدود قومی زر میں کیا فرق ہے؟

جواب: محدود قومی زر:۔

محدود قومی زر سے مراد ایسا زر ہے جسکی حثیت ویسے تو قانونی ہو لیکن لین دین کے سلسلے میں کسی شخص کو ایک حد سے زیادہ قبول کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا پاکستان میں ایک پیسے سے لے کر پچاس پیسے تک کے تمام سکے محدود قومی ہیں جن کی حد بیس روپے تک ہے اور اس سے زیادہ لینے پر کسی شخص کو مجبور نہیں کیا جا سکتا۔

لامحدود قانونی زر:۔

یہ ایسا قانونی زر ہے جسکی ادائیگی اور قبولیت کی کوئی حد مقرر نہیں ہوتی بلکہ لین دین لامحدود حد تک قابل قبول ہوتا ہے پاکستان میں ایک روپے کے سکے سے لے کر پانچ روپے کے سکے تک اور تمام کرنسی نوٹ لامحدود قانونی زر ہیں۔

س۔۹: بدل پزیر کاغذی زر اور غیر بدل پزیر کاغذی میں کیا فرق ہے؟

جواب: بدل پزیر کاغذی زر:۔

اس سے مراد ایسے نوٹ ہیں جنہیں مطالبہ کرنے پر سونا، ی چاندی یا ملک میں رائج معیاری زر میں تبدیل کیا جا سکے یعنی جن کو مطالبہ کی صورت میں سونا، چاندی یا زر مبادلہ کی صورت میں تبدیل کیا جاسکے پاکستان کے تمام نوٹ بدل پزیر ہیں جنہں مرکزی بینک سے مطالبہ کر کے سونے چاندی کی بجائے مستند بینکوں میں بدلوایا جا سکتا ہے۔

غیر بدل پزیر کاغذی زر:۔

اس سے مراد ایسے نوٹ ہیں جنہیں مرکزی جاری تو کرتا مگر ان کے عوض سونا چاندی یا معیاری سکے دینے کا پابند نہیں ہوتا ایسے نوٹوں کے عوض حکومت سونا چاندی محفوظ سرمائے کے طور پر نہیں رکھتی۔ مثلاً پاکستان کے ایک روپے کے سکے سے لے کر پانچ روپے تک غیر بدل پزیر کاغذی زر ہیں۔

www.ilmkidunya.com

س۔۱۰: ہنڈی اور کفالت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ہنڈی کی تعریف:۔

ہنڈی ایک ایسا حکم نامہ ہے جو فروش کار، خریدار کے نام لکھتا ہے جس میں تحریر ہوتا ہے کہ وصول کردہ اشیاء کی مالیت کے برابر رقم، ایک خاص عرصہ کے بعد ہنڈی کے حامل کو ادا کردے، خریدار اپنے دستخط کرکے اسے قبول کر سکتا ہے۔

یا

عام طور پر کاروباری لوگ ایک دوسرے کے ساتھ لین دین کرتے وقت نقد ادائیگی نہیں کرتے بلکہ مال فروخت کرنیوالا خریدار کے نام ایک حکم نامہ لکھوا دیتا ہے اس کو ہنڈی کہتے ہیں۔

کفالت یا سرکاری بانڈز:۔

حکومت عوام یا بینکوں سے قرض لیتے وقت انہیں جو تحریر دیتی ہے۔ اسے کفالت یا بانڈ کہتے اس پر خریدار کا نام، رقم تاریخ ادائیگی اور سود کی شرح درج ہوتی ہے۔

س۔۱۱: دیشی اور بدیشی ہنڈی میں فرق بیان کریں؟

جواب: دیشی یا ملکی ہنڈی:۔

جب ایک ہی ملک کے تاجر لین دین کے سلسلے میں زر کی نقدی بجائے ہنڈی کو استعمال میں لائیں تو اسے دیشی یا ملکی ہنڈی کہتے ہیں جسکی مدت عام طور پر تین ماہ سے نو ماہ تک ہوتی ہے ہنڈی لکھنے والے کو (Drawer) اور جس کے نام لکھی گئی ہو اسکو (Drawee) کہتے ہیں۔

بدیشی یا غیر ملکی ہنڈی:۔

اگر کسی ایک ملک کا تاجر کسی دوسرے ملک کے تاجر کو مال بھیجے اور اس سے ہنڈی لکھوالے تو یہ بدیشی یا غیر ملکی ہنڈی کہلاتی ہے اس قسم کی ہنڈی کی مدت عام طور پر صرف نوے دن ہوتی ہے اس کی بل آف ایکسچینج بھی کہتے ہیں۔

س۔۱۲: درشنی اور مدتی ہنڈی میں فرق بیان کریں؟

جواب: درشنی ہنڈی:۔

جس ہنڈی پر ادائیگی کی کوئی مدت درج نہ ہو درشنی ہنڈی کہلاتی ہے یہ جب بھی پیش کردی جائے اسکی ادائیگی اس وقت کرنا پڑتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

مدتی ہنڈی:۔

اس قسم کی ہنڈی کی ادائیگی ایک مدت کے بعد کی جاتی ہے عام طور پر یہ مدت نوے دن ہوتی ہے۔

س۔۱۳: حصص اور ڈی بنجر تمکسات میں کیا فرق ہے ؟

جواب: حصص:۔

حصہ بینک لمیٹڈ کمپنی کی جانب سے جاری کردہ ایسی دستاویز ہے جن کے خریدار کو سال کے بعد حصہ کے مطابق منافع ملتا ہے جو کم وبیش ہوسکتا ہے بعض اوقات نقصان بھی ہوسکتا ہے۔

ڈی بنجر یا تمسکات:۔

اسکوسٹاک سرٹیفیکیٹ بھی کہتے ہیں تمسک ایک ایسی دستاویز ہے جس کے خریدار کو سال کے بعد معینہ شرح سے سود ملتا ہے جبکہ جس کمپنی کی تمسک دی جائے گی وہ خود کاوبار کرے گی نفع ونقصان کی وہ خود ذمہ دار ہوگی۔

س۔۱۴: زرکی رسد اور زرکی طلب میں فرق کیا ہے؟

جواب: زرکی رسد:۔

زرکی رسد سے مراد زرکی مقدار جو کسی ملک کے لوگوں کے پاس دھاتی سکوں اور کرنسی نوٹو کی شکل میں موجود ہو اور گردش میں رہے بینکوں میں محفوظ طلبی امانتیں بھی اس میں شامل ہیں۔

زرکی طلب:۔

زرکی طلب سے مراد زرکی وہ مقدار ہے جو لوگ نقدی کی شکل میں اپنے پاس رکھتے ہیں زرکی طلب دو چیزوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔

۱)زرکی معاملاتی طلب ۲)زرکی تخمینی طلب

س۔۱۵: زرکی معاملاتی طلب اور زرکی تخمینی طلب میں فرق بیان کریں؟

جواب: زرکی معاملاتی طلب

نجی افراد اور کاروباری ادارے اشیاءخریدتے اور روزہ مرہ زندگی کو پورا کرنے کے لیے ایک خاص مقدار میں نقد رقم اپنے پاس رکھتے ہیں اس کو زرکی معاملاتی طلب کہتے ہیں زرکی معاملاتی طلب کا انحصار آمدنی پر ہوتا ہے

$$LT=F(y)$$

زرکی تخمینی طلب:۔

www.ilmkidunya.com

بعض لوگ سٹہ بازی یا تخمین کاری یعنی حصص اور تمسکات کی قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے فائدہ اٹھانے کے لیے نقد رقم اپنے پاس رکھتے ہیں اسکو کی زر کی تخمینی طلب کہتے ہیں اس کا انحصار شرح سود پر ہوتا ہے۔

$$LS=f(r)$$

س۔۱۶: انفرادی بچتوں اور سرکاری بچتوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: انفرادی یا نجی بچتیں:۔

عام افراد اپنی آمدنی میں سے ضروریات زندگی پر خرچ کرنے کے بعد جو ارقوم بچا لیتے ہیں انہیں انفرادی یا نجی بچتیں کہتے ہیں۔

سرکاری بچتیں:۔

اگر بجٹ میں حکومت کی آمدنی اسکے اخراجات سے زیادہ ہو جائے تو اس کو فاضل بجٹ کہا جاتا ہے یہی فاضل رقم سرکاری بچتیں کہلاتی ہیں۔

س۔۱۷: چیک سے کیا مراد ہے؟

جواب: چیک ایک ایسا حکم نامہ ہے جو کہ چیک جاری کرنے والا اپنے بنک کے نام لکھتا ہے کہ وہ اس سے چیک کے بدلے اسکی جمع شدہ امانت میں چیک پیش کرنے والے کو درج شدہ رقم ادا کر دے۔

س۔۱۸: حکمی اور حامل چیک میں کیا فرق ہے؟

جواب: حکمی چیک:۔

اگر چیک پر درج لفظ (bearer) کاٹ کر اس کی جگہ (order) لکھ دیا جائے تو چیک حکمی بن جاتا ہے جس پر درج رقم صرف وہی شخص کر سکتا ہے جسکا نام درج ہوگا اور اس کی شناخت بینک کا کوئی ملازم یا اکاؤنٹ ہولڈر کرے کہ جس شخص کے نام چیک جاری کیا گیا ہے یہ وہی شخص ہے اس چیک پر شناخت کے بغیر رقم نہیں نکلوائی جا سکتی۔

حامل چیک:۔

اس چیک پر حامل (bearer) کا لفظ لکھا ہوتا ہے جو شخص بھی ایسا چیک پیش کریگا اسے بغیر شناخت کے رقم نقد ادا کر دی جاتی ہے اس پر کسی قسم کی شناخت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

س۔۱۹: کراس یا نشان زدہ چیک کی تعریف کریں؟

جواب: کراس یا نشان زدہ چیک:۔

www.ilmkidunya.com

اس چیک پر درج رقم کی نقد ادائیگی نہیں ہوتی بلکہ یہ چیک اس شخص کے اکاؤنٹ میں جمع ہوتا ہے جس کے نام چیک جاری کیا گیا ہو اور پھر حامل چیک کے ذریعے رقم نکلوائی جاتی ہے اگر چیک کے اوپر دو متوازی لکیروں کے اندر (pays a\c only) یا co $ لکھ دیں تو یہ کراس چیک بن جاتا ہے۔

س ۲۰: بنک ڈرافٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بنک ڈرافٹ :۔

اگر کوئی شخص رقم ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنا چاہتے ہو تو وہ مطلوبہ رقم کسی بنک کی ایک شاخ میں جمع کروادیتا ہے اور بنک اور اس کی مطلوبہ جگہ پر واقع اسی برانچ یا دوسرے بنک کے نام چیک کی طرز کا ایک حکم نامہ لکھ دیتا جو بنک ڈرافٹ کہلاتا ہے۔

س ۔۲۱: ٹیکس اور زکوۃ میں کیا فرق ہے؟

جواب: ٹیکس کی تعریف :۔

ٹیکس وہ لازمی ادائیگی ہے جو کسی ملک کے شہری حکومت کو اجتماعی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل کیلئے کرتے ہیں اور اس کے بدلے وہ حکومت سے کوئی براہ راست فائدہ حاصل نہیں کرتے۔

زکوۃ کی تعریف :۔

زکوۃ ایک مالی عبادت ہے جسکی ادائیگی لازمی ہے اور یہ ہر صاحب استطاعت شخص پر فرض ہے یہ معاف نہیں ہوسکتی ہے زکوۃ کے لغوی معنی ہے پاکیزگی اور نشونما کے ہیں زکوۃ کی ادائیگی سے مال و دولت ہر طرح سے پاک ہو جاتی ہے اور اس میں برکت پیدا ہوتی ہے۔

س ۔۲۲: ملکی تجارت اور بین الاقوامی تجارت میں کیا فرق ہے؟

جواب: ملکی تجارت :۔

ایک ہی ملک کے مختلف علاقوں اور صوبوں کے درمیان تجارت ملکی یا اندرونی تجارت کہلاتی ہے اسے قومی یا داخلی تجارت بھی کہتے ہیں مثلاً بہاولپور اور لاھور ملتان اور کراچی کے تاجروں کے درمیان تجارت۔

بین الاقوامی تجارت :۔

دو یا دو سے زیادہ ممالک کے درمیان تجارت کو بین الاقوامی یا غیر ملکی تجارت کہا جاتا ہے جیسا کہ پاکستان اور امریکہ یا پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارت۔

www.ilmkidunya.com

س۔۲۳: عشر کی تعریف کریں اور اس کی شرح کیا ہے؟

جواب: عشر کی تعریف:۔

عشر زرعی زمین کی پیداوار کا معاوضہ ہے قدرتی ذرائع سے کاشت ہونیوالی زمین کی پیداوار سے ۱۰ فیصد جبکہ مصنوعی آبپاشی کے ذریعے کاشت کی جانیوالی زمین کی پیداوار سے ۵ فیصد عشر وصول کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۔۲۴: نظریہ مقدار زر کی تعریف کریں؟

جواب: نظریہ مقدار زر:۔

اگر مقدار زر کو دوگنا کر دیا جائے تو اشیاء کی قیمتیں دوگنا ہو جاتی ہے اور زر کی قدر نصف ہو جاتی ہے اس کے برعکس اگر مقدار زر کو نصف کر دیا جائے تو اشیاء کی قیمتیں نصف رہ جاتی ہے اور زر کی قدر بڑھ جاتی ہے بشرطیکہ دیگر حالات بدستور رہیں۔

س۔۲۵: تامین کی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب: تامین کی پالیسی:۔

ملکی صنعتوں کو غیر ملکی صنعتوں کے مقابلہ سے بچانے کی پالیسی کو تامین کی پالیسی کہا جاتا ہے مثلاً غیر ملکی درآمدت کا کوٹہ مقرر کرتا ہے یا ان کی درآمدات پا بھاری محصولات عائد کرنا ہے۔

س۔۲۶: افراط زر اور تفریط زر میں کیا فرق ہے؟

جواب: افراط زر:۔

عام طور پر افراط زر سے مراد قیمتوں میں اضافہ لیا جاتا ہے افراط زر سے مراد ایسی صورت حال ہے جس میں زر کی بہت زیادہ مقدار تھوڑی اشیاء کا تعاقب کرے۔

تفریط زر:۔

تفریط زر سے مراد ہے قیمتوں میں کمی کا رجحان تفریط زر کی صورت میں زر کی تھوڑی مقدار زیادہ اشیاء کا تعاقب کرتی ہے تفریط زر کی صورت میں زر کی قدر بڑھ جاتی ہے اور کرنسی کی قوت خرید بڑھ جاتی ہے۔

س۔۲۷: طلب کے دباؤ کے افراط زر سے کیا مراد ہے؟

جواب: طلب کے دباؤ کے افراط زر:۔

اگر اشیاء کی طلب بڑھ جانے کی وجہ سے قیمتوں میں اضافہ ہو جائے تو اسے طلب کے دباؤ کا افراط زر کہا جا

تا ہے جس کی وجہ سے آبادی میں اضافہ فیشن، پسند یا لوگوں کی عادت تبدیل ہو سکتی ہے۔

س۔۲۸: توازن تجارت اور توازن ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

جواب: توازن تجارت:۔

ایک سال کے دوران کوئی ملک مرئی اشیاء کی برآمدات کے عوض وجو وصولیاں اور درآمدات کے بدلے جو ادائیگیاں کرتا ہے ان کے حساب کتاب کے گوشوارے کو تجارت کہا جاتا ہے ایسی اشیاء حجم رکھتی ہیں اور بندرگاہوں پر ان کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔

توازن ادائیگی:۔

توازن ادائیگی سے مراد وہ تمام لین دین ہے جس کے بدلے غیر ملکی زرمبادلہ حاصل یا خرچ کیا جاتا ہے یا توازن ادائیگی سے مراد ایسا گوشوارہ لیا جاتا ہے جس میں ایک خاص عرصہ وقت (ایک سال) سے متعلق کسی ملک کی مرئی اور غیر مرئی درآمدات و برآمدات کی مالیت کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

س۔۲۹: مرئی اشیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: مرئی اشیاء:۔

ان سے مراد مادی اشیاء ہیں یعنی ایسی اشیاء ہے جو نظر آتی ہیں وزن اور حجم رکھتی ہیں اور بندرگاہوں پر ان کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جاتا ہے مثلاً مشنری، آلات، گندم، چاول اور کمپیوٹر وغیرہ۔

س۔۳۰: غیر مرئی اشیاء سے کیا مراد ہے؟

جواب: غیر مرئی اشیاء:۔

ایسی اشیاء جو نہ نظر آتی ہو اور نہ وزن رکھتی ہوں جبکہ انہیں دیگر ممالک سے حاصل کرنے کے لیے زرمبادلہ خرچ کرنا پڑے یا انہیں برآمد کر کے زرمبادلہ حاصل ہو سکے مثلاً تعلیم، علاج، معالجے، سیر و سیاحت، غیر ملی امداد اور قرضے وغیرہ۔

س۔۳۱: متناسب ٹیکس کی تعریف کریں؟

جواب: متناسب ٹیکس:۔

آمدنی کی تمام سطحوں پر یکساں شرح سے کیا جانے والا ٹیکس متناسب ٹیکس کہلاتا ہے مثلاً پہلے لاکھ پر شرح ٹیکس ۱۰ فیصد ہو تو دوسرے تیسرے لاکھ کی شرح ٹیکس ۱۰ فیصد ہی ہوگی۔

س۔۳۲: متزائد ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

www.ilmkidunya.com

متزائد ٹیکس:۔

اگر آمدنی بڑھنے کے ساتھ ساتھ ٹیکس کی شرح بھی بڑھتی جائے اور آمدنی کم ہونے سے ٹیکس کی شرح بھی کم ہوتی جائے تو اسے متزائد ٹیکس کہتے ہیں مثلاً پہلے ایک سال پر ٹیکس کی شرح ۱۰ فیصد اگلے سال پر ٹیکس کی شرح ۲۰ فیصد۔

س۔۳۳: تنزیلی ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

جواب: تنزیلی ٹیکس:۔

اگر آمدنی بڑھنے سے شرح ٹیکس کم اور اور آمدنی کم ہو جانے سے شرح ٹیکس زیادہ ہو جائے تو اسے تنزیلی ٹیکس کہتے ہیں مثلاً پہلے ایک لاکھ پر ٹیکس کی شرح ۲۰ فیصد اگلے لاکھ پر ۱۵ فیصد اور اس سے اگلے لاکھ پر ۱۰ فیصد۔

س۔۳۴: زر کی قدر سے کیا مراد ہے؟

جواب: زر کی قدر:۔

زر کی قدر سے مراد زر کی قوت خرید ہے یعنی زر کی ایک اکائی کے بدلے اشیاء و خدمات کی جتنی مقدار حاصل ہوتی ہے مثلاً ایک روپے کے بدلے ایک کیلا وغیرہ۔

س۔۳۵: براہ راست یا بلا واسطہ ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

جواب: براہ راست یا بلا واسطہ ٹیکس:۔

اس سے مراد وہ ٹیکس ہے جو ٹیکس گزار براہ راست حکومت کو ادا کرتا ہے اور اس کا بوجھ اسی پر ہوتا ہے جس پر ٹیکس لگایا جاتا ہے مثلاً انکم ٹیکس، ویلتھ ٹیکس اور وارثت ٹیکس وغیرہ۔

س۔۳۶: بالواسطہ ٹیکس سے کیا مراد ہے؟

جواب: بالواسطہ ٹیکس:۔

اس سے مراد وہ ٹیکس ہے جسکی ادائیگی کسی ایک شخص کے ذمہ ہو لیکن اس کا بوجھ کسی اور شخص پڑے کیونکہ ٹیکس گزار اسے دوسروں پر منتقل کر دیتا ہے مثلاً سیلز ٹیکس، ایکسائز ٹیکس ڈیوٹی اور درآمدی ڈیوٹی وغیرہ۔

س۔۳۷: آزاد اور پابند تجارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: آزاد تجارت:۔

آزاد تجارت سے مراد وہ تجارت ہے جس میں اشیاء کی درآمد و برآمد پر کسی قسم کی کوئی پابندی نہ ہو وہ آزادانہ طور کسی محصولاتی یا غیر محصولاتی رکاوٹ کے بغیر مختلف ممالک میں بھیجی یا وہاں سے منگوائی جا سکیں۔

www.ilmkidunya.com

پابند تجارت:۔

پابند تجارت سے مراد ہے کہ اشیاء کی درآمد و برآمد پر کسی قسم کی پابندی ہو وہ آزادانہ طور پر محصولاتی یا غیر محصولاتی رکاوٹ کی وجہ سے ایک ملک سے دوسرے ملک بھیجی جا سکیں۔

س۔۳۸: کلی برتری کے نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: کلی برتری کا نظریہ:۔

اس نظریہ کو کلاسیکل ماہر آدم سمتھ نے پیش کیا اس کے مطابق دو ممالک کے درمیان تجارت اس لیئے نفع بخش ہوتی ہے کیونکہ ایک ملک کو ایک شے کی پیداوار میں جبکہ دوسرے ملک کو دوسری شے پیدا کرنے میں کلی برتری حاصل ہوتی ہے اسطرح کلی برتری والی شے کی پیداوار میں تخصیص حاصل کر کے دوسری شے دوسرے ملک سے منگوا کر ضرورت پوری کر لی جاتی ہے۔

س۔۳۹: متوقع اور حقیقی افراط زر میں کیا فرق ہے؟

جواب: متوقع افراط زر:۔

اگر اشیاء و خدمات کی رسد کے مقابلے میں انکی طلب زیادہ اضافہ کی توقع ہو تو اسے متوقع افراط زر کہتے ہیں۔

حقیقی افراط زر:۔

جب رسد کے مقابلے میں طلب حقیقتاً بڑھ گئی ہو اور قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہو تو وہ حقیقی افراط زر کہلاتی ہے۔

س۔۴۰: راشن بندی کی تعریف کریں؟

جواب: راشن بندی:۔

مرکزی بینک افراط زر کو کنٹرول کرنے کے لیے یہ طریقہ اختیار کرتا ہے اگر کوئی بنک مرکزی بینک کی پالیسی پر عمل کرے تو وہ بعض اوقات اس بینک کی راشن بندی کر دیتا ہے جس کے تحت اس بینک کو مقررہ مقدار سے زیادہ بٹہ نہیں لگ سکتا۔

س۔۴۱: سرمائے کی بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سرمائے کی بجٹ:۔

اسے ترقیاتی بجٹ بھی کہتے ہیں اس میں حکومت کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ملکی، غیر ملکی قرضے ہیں جبکہ محاصل رقم کی فاضل بجٹ کے تمام تر اخراجات ترقیاتی نوعیت کے ہوتے ہیں مثلاً ریلوں سڑکوں کی تعمیر، ڈیم اور بجلی گھر بنانا۔

www.ilmkidunya.com

س۔۴۲: میزانیہ یا بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بجٹ:۔

بجٹ ایک ایسا ایک گوشوارہ ہے جس میں حکومت اگلے مالی سال کے لیے اپنی متوقع آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ پیش کرتی ہے۔

س۔۴۳: آمدنی بجٹ یا محاصل بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: آمدنی بجٹ:۔

یہ سرکاری بجٹ کا وہ حصہ ہے جس میں حکومت کو مالی سال کے دوران ٹیکسوں فیس اور قیمت وغیرہ سے حاصل ہونے والی آمدنی اور غیر ترقیاتی اخراجات مثلاً دفاع، امن وامان، نظم وضبط، تعلیم، صحت اور جسمانی بہبود کے دیگر کاموں پر اخراجات کا تخمینہ پیش کرتے ہے۔

س۔۴۴: متوزن بجٹ، خاسر بجٹ اور فاضل بجٹ میں فرق بیان کریں؟

جواب: متوازن بجٹ:۔

جب حکومت کی آمدنی اور اخراجات برابر ہوں تو یہ متوازن بجٹ کہلاتا ہے۔

خاسر بجٹ:۔

اگر حکومت کی اگلے مالی سال کی متوقع آمدنی اخراجات کے مقابلہ میں کم ہوجائے تو اس کو خاسر بجٹ کہتے ہیں۔

فاضل بجٹ:۔

اگر حکومت کی اگلے مالی سال کی آمدنی اخرات کے مقابلے میں بڑھ جائے تو اسکو فاضل بجٹ کہتے ہیں۔

س۔۴۵: انتقالی ادائیگیاں سے مراد ہے؟

جواب: انتقالی ادائیگیاں:۔

انتقالی ادائیگیاں سے مراد وہ جو محنت کے بغیر حاصل ہوں مثلاً زکوۃ، خیرات، صدقات، امداد، تحائف، پنشن اور الاؤنس وغیرہ ہیں۔

س۔۴۶: بین الاقوامی تجارت کے تقابلی مصارف کے نظریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: نظریہ تقابلی مصارف:۔

اگر ایک ملک میں دو اشیاء کو پیدا کرنے کے لیے مصارف کم ہو اور دوسرے ممالک میں ان اشیاء کو پیدا کرنے

www.ilmkidunya.com

میں مصارف زیادہ ہوں تو پہلا ملک اس شے کو پیدا کرے گا جس میں اسکو تقابلی طور پر زیادہ فائدہ ہوگا اور دوسرا ملک اس شے کو پیدا کرے گا جس میں اس کو تقابلی طور پر کم نقصان ہوگا۔

س۔۴۷: فرسودگی الاؤنس یا مصارف بدل کاری سے کیا مراد ہے؟

جواب: فرسودگی الاؤنس:

مصارف بدل کاری سے مراد مشینوں کی ٹوٹ اور مرمت کے اخراجات ہیں مثلاً عمل پیدائش کے دوران مشینری اور آلات گھستے رہتے ہیں ہر سال قومی پیداوار میں سے ان اثاثوں کی مالیت میں ہونے والی کمی کے برابر رقم الگ کر لی جاتی ہے تاکہ جب کوئی مشین ناکارہ ہو جائے تو نئی مشین خریدی جا سکے۔

س۔۴۸: مضاربہ کی تعریف کریں؟

جواب: مضاربہ:۔

دو یا دو سے زیادہ افراد کے درمیان ایسا معاملہ جس میں ایک فریق سرمایہ فراہم کرتا ہے اور دوسرا فریق اس سرمائے سے کاروبار کرتا ہے اس معاہدے کے تحت کاروبار کے منافع میں سے ایک متعین نسبت سے حصہ ملے گا۔

س۔۴۹: نجی اور سرکاری مالیت سے کیا فرق ہے؟

جواب: نجی مالیات:۔

نجی مالیات میں عام افراد اپنی آمدنی اور اخراجات کا تخمینہ لگاتے ہیں یہ کے عام افراد اپنی آمدنی کن ذرائع سے حاصل کرتے ہیں اور ان کو خرچ کیسے کرتے ہیں۔

سرکاری مالیات:۔

سرکاری مالیات میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ حکومت اپنی آمدنی کن ذرائع سے حاصل کرتی ہے اور اس کو خرچ کیسے کرتی ہے۔

س۔۵۰: مصارف پیدائش کے افراط زر سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصارف پیدائش کا افراط زر:۔

اس سے مراد ایسا افراط زر ہے جو کہ مصارف پیدائش کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیدا ہو مثلاً اگر مزدور کی اجرت میں اضافہ ہو جائے، خام مال کی قیمتیں بڑھ جائے وغیرہ۔

www.ilmkidunya.com

س۔۵۱: فی کس آمدنی سے کیا مراد ہے یہ کیسے معلوم کی جاتی ہے؟

جواب: فی کس آمدنی:۔

اگر کل آمدنی کو ملکی آبادی پر تقسیم کر دیا جائے تو فی کس آمدنی معلوم ہو جاتی ہے فی کس آمدنی کی بدولت لوگوں کے معیار زندگی کا اندازہ لگایا جاتا ہے

فی کس آمدنی = کل قومی آمدنی / آبادی

س۔۵۲: قومی آمدنی کی متوازن سطح سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ قومی آمدنی کی متوازن سطح:۔

قومی آمدنی کی متوازن سطح سے مراد قومی آمدنی کا ایسا معیار لیا جاتا ہے جس میں آمدنی کو استحکام حاصل ہو اور اس میں آئے روز کوئی اتار چڑھاؤ نہ ہوں اسکو مساوات سے بھی ظاہر کیا جاتا ہے۔

قومی آمدنی = صرف + سرمایہ کاری

قومی آمدنی = صرف + بچت

یا

سرمایہ کاری = بچت

س۔۵۳: قومی آمدنی کے چار فوائد اور چار عوامل کے نام لکھیے؟

جواب:۔ فوائد:۔

۱۔ ذرائع معاش کے متعلق معلومات

۲۔ معیار زندگی کا اندازہ

۳۔ معاشی منصوبہ بندی

۴۔ معاشی ترقی کی رفتار کا جائزہ

عوامل:۔

۱۔ قدرتی ذرائع

۲۔ اشیاء سرمایہ

۳۔ ٹیکنالوجی

www.ilmkidunya.com

۴۔سیاسی استحکام

۵۔انسانی زرائع

س۔۵۴: قابل صرف ذاتی آمدنی / ذاتی آمدنی برائے استعمال سے کیامراد ہے؟

جواب:۔ ذاتی آمدنی برائے استعمال:۔

وہ آمدنی جوسال بھر کے دوران مختلف افراد کے پاس واقعی طور پرصرف ہونے کے لیے بچ جائے۔

یا

اگرذاتی آمدنی میں سے تمام ٹیکس سماجی بہبودفنڈ اور دیگر ادائیگیاں منہا کر دیا جائے توباقی قابل صرف ذاتی آمدنی رہ جاتی ہے۔

س۔۵۵:فرسودگی الاؤنس اور انتقالی ادائیگیاں میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ فرسودگی الاؤنس:۔

مشینوں کی ٹوٹ پھوٹ اور مرمت کے اخراجات کوفرسودگی الاؤنس کہتے ہیں۔

انتقالی ادائیگیاں:۔

وہ رقوم جوبغیرمحنت کے حاصل ہوں انتقالی ادائیگیاں کہلاتی ہیں۔مثلاً: زکواۃ،خیرات،صدقات،امداد اور تحائف وغیرہ۔

س۔۵۶:قومی آمدنی کی پیائش کے کتنے طریقے ہیں؟

جواب:قومی آمدنی کی پیائش کے طریقے:۔

قومی آمدنی کی پیمائش کے تین طریقے ہیں۔جوکہ درج ذیل ہیں:

۱۔پیداوار کا طریقہ(بازاری قیمتوں کے لحاظ سے)

۲۔آمدنی کا طریقہ(عاملین پیدائش کے معاوضوں کے لحاظ سے)

۳۔کل خرچ کا طریقہ

س۔۵۷:آلات اعتبار سے کیا مراد ہے اہم آلات اعتبار کے نام لکھیں؟

جواب:۔ آلات اعتبار:۔

www.ilmkidunya.com

ادھار لین دین میں دو قسم کے وعدے ہوتے ہیں ایک زبانی اور دوسرا تحریری ان تحریروں میں وعدوں کی مختلف صورتوں کو آلات اعتبار کہتے ہیں۔ان کے درج ذیل نام ہیں: چیک، بنک ڈرافٹ، پیرامیری نوٹ، کریڈٹ کارڈ، ہنڈی، کفالت، اور بانڈ وغیرہ۔

س۔۵۸: پیرامیری نوٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ پیرامیری نوٹ:۔

یہ سٹمپ پیپر یا رسیدی ٹکٹ کاغذ پر ایسی تحریر ہوتی ہے جو مقروض قرض خواہ کو لکھ کر دیتا ہے کہ اس نے اتنی رقم کی اشیاء وصول کی ہیں جسکی ادائیگی وہ مقررہ عرصہ تک کر دیگا۔

س۔۵۹: سفری چیک سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔سفری چیک:۔

بعض لوگ سفر پر جاتے وقت نقد رقم ساتھ رکھنے کی بجائے اپنے شہر میں بنک کی کسی شاخ میں مطلوبہ رقم جمع کروا کر ایک خاص قسم کا چیک بنوا لیتے ہیں جو اس ملک کی ہر برانچ کیلئے قابل قبول ہوتا ہے۔

س۔۶۰: تشکیل سرمایہ (سرمایہ اندوزی) کی تعریف کریں؟

جواب:۔تشکیل سرمایہ:۔

اشیاء سرمائے کی مقدار میں اضافہ کرنے کے عمل کو تشکیل سرمایہ کہا جاتا ہے۔

س۔۶۱: حسابی زر سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔حسابی زر:۔

یہ کسی ملک کی بنیادی کرنسی کی اکائی ہوتی ہے جس کے حوالے سے اشیاء و خدمات کی مالیت کا حساب ان کی قیمتوں کا اظہار اور رقم کا شمار کیا جاتا ہے ہمارا حسابی زر روپیہ ہے۔

س۔۶۲: زر مبادلہ کی تعریف کریں؟

جواب: زر مبادلہ:۔

تجارت وغیرہ سے جو غیر ملکی کرنسی حاصل ہوتی ہے اسے زر مبادلہ کہا جاتا ہے۔

س۔۶۳: قومی آمدنی کی پیمائش کے کتنے طریقے ہیں؟

جواب:۔قومی آمدنی کی پیمائش کے طریقے:۔

www.ilmkidunya.com

قومی آمدنی کی پیمائش کے تین طریقے ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔ پیداوار کا طریقہ (بازاری قیمتوں کے لحاظ سے)

۲۔ آمدنی کا طریقہ (عاملین پیدائش کے معاوضوں کے لحاظ سے)

۳۔ کل خرچ کا طریقہ

س۔۶۴: زر کی قدر سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ زر کی قدر:۔

زر کی قدر سے مراد زر کی قوت خرید ہے یا زر کی ایک اکائی کے بدلے اشیاء وخدمات کی جتنی مقدار حاصل کر سکے اسے زر کی قدر کہتے ہیں۔ مثلاً: ایک روپے کے عوض اگر ۱۰۰ گرام چینی آئے تو زر کی قدر سو گرام چینی کے برابر ہوگی۔

س۶۵: افرادی جمود کی تعریف کریں؟

جواب:۔ افرادی جمود:۔

جب کسی معیشت میں قیمتیں بھی تیزی سے بڑھ رہی ہوں اور ملک میں بیروزگاری بھی عام ہو تو اسے افرادی جمود کہتے ہیں۔

س۔۶۶: بنک سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ بنک ایسا مالی ادارہ ہے جو لوگوں سے ان کی فاضل رقوم لے کر اپنے پاس بطور امانت رکھتا ہے اور پھر یہی رقوم ضرورت مندوں کو قرض دیکر تخلیق زر کرتا ہے۔

س۔۶۷: بنکوں کی اقسام کے نام لکھیں؟

جواب:۔ ۱۔ مرکزی بنک ۲۔ تجارتی بنک ۳۔ زرعی بنک ۴۔ صنعتی بنک ۵۔ تعاونی بنک ۶۔ زر مبادلہ کے بنک

س۔۶۸: تجارتی بنکوں سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ تجارتی بنک:۔

تجارتی بنک سے مراد وہ بنک جو لوگوں کی امانتوں کو اکٹھا کر کے ضرورت مندوں کو قرض دیتے ہیں زر کی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی کی خدمات ادا کرتے ہیں۔ مثلاً: حبیب بنک، الائیڈ بنک وغیرہ۔

س۔۶۹: فہرستی اور غیر فہرستی بنکوں میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ فہرستی بنک:۔

www.ilmkidunya.com

فہرستی بنک یا شیڈول بنک وہ ہوتا ہے جو نہ مرکزی بنک کی اجازت سے قائم ہوا اور مرکزی بنک اس کی ادا شدہ سرمایہ کا تعین کرتا ہے۔ مثلاً: پاکستان میں تمام کمرشل بنک شامل ہیں۔

غیر فہرستی بنک:۔

غیر فہرستی یا نان شیڈول بنک وہ ہوتا ہے جو نہ مرکزی بنک کی اجازت سے قائم ہوا اور نہ مرکزی بنک اس کی ادا شدہ سرمایہ کا تعین کرتا ہے۔ مثلاً: پاکستان میں کوآپریٹو بنک وغیرہ۔

س۔۷۰: زرمبادلہ کے بنک کی تعریف کریں

جواب:۔ زرمبادلہ کے بنک:۔

یہ بنک زرمبادلہ کا لین دین کرتے ہیں اور بین الاقوامی تجارت کے لیے مالیات فراہم کرتے ہیں یہ غیر ملکی ہنڈیوں کی خرید وفروخت کرتے ہیں اور بیرون ملک ادائیگیوں کیلئے بنک ڈرافٹ جاری کرتا ہے۔

س۔۷۱: پاکستان میں بلاسود بنکاری سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ بلاسود بنکاری:۔

پاکستان میں بلاسود بنکاری کا آغاز ۱۹۷۹ء میں ہوا۔ اور پھر یکم جولائی سے حکومت نے اسے تمام بنکوں پر نافذ کر دیا اس نظام کے تحت بچت کھاتوں کو نفع ونقصان کے شراکتی کھاتوں اور سود کو مارک اپ کا نام دیا گیا۔

س۔۷۲: بنکوں کو قومی تحویل میں لیے کے چار فوائد اور چار نقصانات لکھیں؟

جواب:۔ فوائد:۔

۱۔ قرضوں کا بہتر استعمال

۲۔ قرضوں کی متوازن سطح

۳۔ مقابلہ بازی کا خاتمہ

۴۔ حکومت کا فائدہ

نقصانات:۔

۱۔ استعداد کار میں کمی ۲۔ مقابلہ کا خاتمہ ۳۔ سیاسی دباؤ ۴۔ غیر پیداواری قرضے

س۔۷۳: مرکزی بنک کی تعریف کریں؟

جواب:۔مرکزی بنک:۔

مرکزی ایک ایسا مالی ادارہ ہے جو نوٹ جاری کرنے زر کی رسد اور بازار کو کنٹرول کرنے کے لیے زری پالیسی بنانے کے فرائض انجام دیتا ہے یہ حکومت کا بنک ہوتا ہے۔

س۔۷۴: نوٹ جاری کرنے کے کتنے طریقے ہیں نام لکھیں؟

جواب:۔نوٹ جاری کرنے کے دو طریقے ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

۱۔معینہ حد کا نظام یا کرنسی کا اصول

۲۔متناسب محفوظ سرمائے کا نظام یا متناسب حد کا اصول اسے بنکاری کا اصول بھی کہتے ہیں پاکستان میں دوسرا نظام رائج ہے۔

س۔۷۵: بچت کے بنکوں سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ بچت کے بنک:۔

یہ ایسے ادارے ہوتے ہیں جو لوگوں میں بچت کی عادت ڈالنے کیلئے چھوٹی چھوٹی بچتیں جمع کرتے ہیں جن پر دلکش سود دیتے ہیں۔ جیسا کہ پاکستان میں قومی بچت کے مراکز، پوسٹ آفس سیونگ وغیرہ۔

س۔۷۶: بنکوں کی امانت سے کیا مراد ہے ان کی اقسام کتنی ہیں؟

جواب: بنکوں کی امانت سے مراد وہ رقوم ہیں جنہیں لوگ بنکوں میں جمع کرواتے ہیں اور بوقت ضرورت واپس لے سکتے ہیں ان کی تین اقسام ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں: ۱۔نفع ونقصان شراکتی امانتیں ۲۔طلبی امانتیں

۳۔معیاری امانتیں

س۔۷۷: طلبی اور معیاری امانتوں میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔ طلبی امانتیں:۔

یہ ایسی امانتیں یا رقوم ہوتی ہیں جو بنک کے اوقات کے دوران کسی بھی وقت نکلوائی جاسکتی ہیں اس پر بنک کوئی سود ادا نہیں کرتا۔

معیاری امانتیں:۔

یہ ایسی امانتیں یا رقوم ہوتی ہیں جو کسی خاص مدت کے لیے جمع کروائی جاتی ہیں جس سے قبل یہ بنک سے نکلوائی

www.ilmkidunya.com

نہیں جاسکتی ہیں بنک ان پر سب سے زیادہ سودا کرتا ہے۔

س۔۷۸: نفع ونقصان شراکتی بنک سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔نفع ونقصان شراکتی بنک:۔

یہ اسلامی نظام بنکاری کی اصطلاح ہے جس میں حصہ داری کی بنیاد پر امانتیں جمع کروائی جاتی ہیں ان میں منافع کی شرح مقررہ نہیں ہوتی بلکہ ہر سال مجموعی منافع کو امانتوں کی کل رقم پر تقسیم کر کے شرح منافع معلوم کی جاتی ہے۔

س۔۷۹: ہنڈی کو بٹہ لگانے سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ ہنڈی کو بٹہ لگانا:۔

ہنڈی کے حامل شخص کو اگر کسی نقد رقم کی ضرورت پڑ جائے تو ہنڈی بنک کو دے دیتا ہے اور بنک کچھ رقم کاٹ کر باقی رقم اس شخص کو نقد ادا کر دیتا ہے اسے ہنڈی کو بٹہ لگانا کہتے ہیں۔

س۔۸۰: نوٹ جاری کرنے کے معینہ حد کے نظام سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔معینہ حد کا نظام:۔

اس نظام کے تحت مرکزی بنک ایک خاص حد تک امانت رکھے بغیر نوٹ چھاپ سکتا ہے مگر اس حد سے زیادہ نوٹ چھاپنے کیلئے ان کی پوری مالیت کے برابر سونا، چاندی یا منظور شدہ زرمبادلہ ضامنت رکھنا پڑتا ہے۔

س۔۸۱: مرکزی بنک اعتباری زر یا مقدار زر کو کنٹرول کرنے کے کون سے دو طریقے اپناتا ہے؟

جواب:۔ ا۔مقدار طریقے جو کہ درج ذیل ہیں:

ا۔بنک ریٹ پالیسی ۲۔کھلے بازار کا عمل ۳۔راشن بندی ۴۔محفوظ سرمائے کے متناسب میں تبدیلی ۴۔

س۔۸۲: شرح بنک پالیسی سے کیا مرا ہے؟

جواب: شرح بنک پالیسی:۔

شرح بنک وہ شرح ہے جس پر مرکزی بنک تجارتی بنکوں کو قرضے فراہم کرتا ہے یا ان کی ہنڈیوں کو دوبارہ بٹہ لگاتا ہے۔افراط زر کی حالت شرح بنک کو بڑھا دیتا ہے اور تفریط زر کی صورت میں ان شرح کو کم کر دیتا ہے۔

س۔۸۳: کھلے بازار کے عمل کی وضاحت کریں؟

جواب:۔ کھلے بازار کا عمل:۔

www.ilmkidunya.com

معاشی استحکام کے حصول، زر کی مقدار اور قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے مرکزی بنک سرکاری کفالتوں اور بانڈز کی خرید وفروخت کرتا ہے جو کھلے بازار کا عمل کہلاتا ہے۔

س۔۸۴: معاشی منصوبہ بندی کی تعریف کریں؟

جواب:۔معاشی منصوبہ بندی:۔

معاشی منصوبہ بندی سے مراد ایسے پروگرام اور پالیسیاں بنانا ہے جس میں ملک معاشی بدحالی سے نکل کر معاشی خوشحالی کی طرف گامزن ہو۔

س۔۸۵: معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔معاشی ترقی:۔

معاشی ترقی سے مراد وہ عمل ہے جس میں کسی ملک کی حقیقی قومی آمدنی اور فی کس آمدنی میں لمبے عرصے تک اضافہ ہو اور یہ اضافہ آبادی میں اضافہ کی نسبت زیادہ ہو۔

س۔۸۶: ترقی پزیر معشیت (ممالک) یا نیم ترقی پزیر ممالک کی تعریف کریں؟

جواب:۔ترقی پزیر ممالک:۔

ترقی پزیر ممالک وہ ہوتے ہیں جن کی فی کس آمدنی ترقی یافتہ ممالک، جیسے امریکہ، برطانیہ، جرمنی، فرانس، جاپان وغیرہ کے مقابلے میں کم ہو۔

س۔۸۷: حکومت کی آمدنی کے ذرائع کون سے ہیں ان کے نام لکھیں

جواب:۔حکومت کی آمدنی کے ذرائع:۔

۱۔فیس ۲۔قیمت ۳۔ٹیکس ۴۔غیر ملکی امداد و قرضے ۵۔خسارے کی سرمایہ کاری

۶۔

س۸۸: معاشی ترقی کی پیمائش کے طریقے کتنے ہیں نام لکھیں؟

جواب:۔معاشی ترقی کی پیمائش کے طریقے:

۱۔حقیقی آمدنی کا طریقہ ۲۔فی کس آمدنی کا طریقہ ۳۔بہتر زندگی بطور معاشی ترقی

س۔۸۹: ملٹی نیشنل کمپنی کی تعریف کریں؟

جواب:۔ایسی کمپنی جو ایک سے زائد ممالک میں کاروبار کرے ملٹی نیشنل کمپنی کہلاتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

س۔۹۰:ای کامرس سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ای کامرس:۔

کمپیوٹراورانٹرنیٹ کے ذریعے اشیاء کالین دین کاروبار یا تبادلہ ای کامرس کہلاتا ہے۔

س۔۹۱:سرکاری قرضہ کی تعریف کریں؟

جواب:۔سرکاری قرضہ:۔

سرکاری قرضہ سے مراد وہ قرضہ ہے جوحکومت مختلف مقاصد کے لیے اندورنی اور بیرونی ذرائع سے حاصل کرتی ہے۔

س۔۹۲:کسٹم ڈیوٹی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔کسٹم ڈیوٹی:۔

کسٹم ڈیوٹی سے مراد حکومت برآمدی اور درآمدی اشیاء پر جوٹیکس لگاتی ہے۔

س۔۹۳:آبیانہ کی تعریف کریں؟

جواب:۔آبیانہ:۔

صوبائی حکومت زمینداروں کو پانی کی بہم رسائی کے لیے مختلف علاقوں میں نہریں تعمیر کرتی ہے جن سے زمینوں کوسیراب کیا جاتا ہے اسکے بدلے حکومت زمینداروں سے جورقوم وصول کرتی ہے اسے آبیانہ کہتے ہیں۔

س۔۹۴:راشن بندی کی تعریف کریں؟

جواب:۔راشن بندی:۔

اگرکوئی تجارتی بنک مرکزی بنک کی پالیسیوں پرعمل درآمد کرے تو مرکزی بنک اس بنک کی قرض لینے یااس کی ہنڈیوں کوبٹہ لگانے کی حدمقرر کردیتا ہے اسے راشن بندی کہتے ہیں۔

س۔۹۵:پاکستان کی اہم برآمدات اور درآمدات کے نام لکھیں؟

جواب:۔اہم برآمدات:۔

چاول،سوئی دھاگہ،سوتی کپڑا،قالین،چمڑا وغیرہ

اہم درآمدات:۔

چائے،ڈیری مصنوعات،پٹرولیم اوراس کی مصنوعات،مشینری،خوردنی تیل،کیمیائی کھادوغیرہ۔

س۔۹۶: شرح مبادلہ کی تعریف کریں؟

جواب:۔شرح مبادلہ:۔

بین الاقوامی سطح پر لین دین کیلئے ایک ملک اپنی کرنسی کو غیر ملکی کرنسی میں ایک خاص شرح سے بدلتا ہے اسکو شرح مبادلہ کہتے ہیں۔

س۔۹۷: مستقل یا معینہ شرح مبادلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔معینہ شرح مبادلہ:۔

اگر دو ممالک معیار زر کے تحت ہوں سونا دونوں ممالک کیلئے قابل قبول ہوتو شرح مبادلہ کا تعین دونوں ممالک کی کرنسیوں کا سونے کی ایک خاص مقدار کے ساتھ ہوتا ہے۔

س۔۹۸: تغیر پزیر یا لچکدار شرح مبادلہ کی تعریف کریں؟

جواب:۔تغیر پزیر شرح مبادلہ:

آج کل بہت سے ممالک کا بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ذریعے کرنسیوں کا تبادلہ ہوتا ہے بعض اوقات یہ شرح مبادلہ تبدیل ہوتی رہتی ہے اسکو تغیر پزیر شرح مبادلہ کہتے ہیں۔

س۔۹۹: نسبت درآمد اور برآمد کی تعریف کریں؟

جواب:۔نسبت درآمد اور برآمد:۔

برآمدات اور درآمدات کی باہمی نسبت کو نسبت درآمد اور برآمد کہتے ہیں۔

نسبت درآمد اور برآمد = برآمدات کی مالیت / درآمدات کی مالیت

س۔۱۰۰: زرعی پالیسی اور مالیاتی پالیسی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔زرعی پالیسی:۔

مرکزی بنک زر کی رسد کو کنٹرول کرنے کے لیئے جو اقدامات کرتا ہے اسکو زرعی پالیسی کہتے ہیں۔

مالیاتی پالیسی:۔

حکومت کی آمدنی اور اخراجات کی پالیسی مالیاتی پالیسی کہتے ہیں۔

س۔۱۰۱: سٹیٹ بنک کے شعبوں کے نام لکھیں؟

www.ilmkidunya.com

جواب:۔سٹیٹ بنک کے شعبوں کے نام:۔

ا۔شعبہ اجراء ۲۔شعبہ بنکاری ۳۔زرمبادلہ کا شعبہ ۴۔شعبہ تحقیق

س۔۱۰۲: قانون گریشیم کیا ہے؟

جواب:۔قانون گریشیم:۔

اس قانون کے مطابق جب دو مختلف دھاتیں بطور گردش کر رہی ہوں تو گھٹیا زر بڑھنا زر کو گردش سے نکال دیتا ہے۔

س۔۱۰۳: سوشلزم یا اشتراکی نظام معشیت سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔اشتراکی نظام:۔

ایسا نظام جس میں تمام قسم کے زرائع پر حکومت کی ملکیت ہو اس میں نجی ملکیت کے حقوق نہیں ہوتے اسکو مرکزی اختیارات کا نظام اور کمیونزم بھی کہا جاتا ہے۔یہ نظام روس اور چین میں رائج ہے۔

س۔۱۰۴: سرمایہ دارانہ نظام کی تعریف کریں؟

جواب:۔سرمایہ دارانہ نظام:۔

ایسا نظام جس میں بعض ذرائع حکومت کی ملکیت میں ہوں اور بعض زرائع پر نجی افراد کی ملکیت ہو جو سرمایہ دارانہ نظام کہلاتا ہے۔

س۔۱۰۵: قیمت اور فیس میں کیا فرق ہے؟

جواب:۔قیمت:۔

حکومت بعض اوقات ایسی اشیاء و خدمات فراہم کرتی ہے جن کے بدلے وہ خدمت حاصل کرنے والے سے ان کے برابر قیمت وصول کرتی ہے۔مثلاً: ڈاک خانہ کی رجسٹریشن فیس، منی آرڈر فیس وغیرہ۔

س ۱۰۶: پاکستان میں اہم زرائع نقل و حمل اور رسل و رسائل کے نام لکھیں؟

جواب:۔ذرائع نقل و حمل:۔

ا۔سڑکیں ۲۔ریلوے لائن ۳۔ہوائی راستے ۴۔بحری راستے

ذرائع رسل و رسائل:۔

ا۔ڈاک خانہ ۲۔ٹیلی فون، ویٹلی وژن ۳۔انٹرنیٹ ۴۔ویڈیو و اخبارات وغیرہ۔

www.ilmkidunya.com